26843 ـ رمضان میں دن كےوقت عورت پر كافركا مجرمانہ حملہ

سوال

ايك كافر شخص نے پچھلے برس ميرى سہيلى پرروزے كى حالت ميں مجرمانہ حملہ كيا ، وہ يہ جاننا چاہتى ہے كہ آيا اس حادثہ كى بنا پر روزہ باطل ہوا ہے يا صحيح ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

غاصبانہ حملہ ميں زبردستى اور اور اكراہ پايا جاتا ہے ، اوركسى چيز پر مجبور كرديئے گئے شخص سے كوئي مؤاخذہ نہيں كيونكہ اللہ تعالى كا فرمان ہے :

جو شخص اپنے ايمان كے بعد اللہ سے كفر كرے سوائے اس كے جس پر جبركيا جائے اوراس كا دل ايمان پر برقرار ہو ، مگر جو لوگ كھلے دل سے كفر كريں تو ان پر اللہ كا غضب ہے اوران كے ليے بہت بڑا عذاب ہے النحل (106)

يہ آيت كريمہ اس شخص سے گناہ اورمؤاخذہ ختم كررہى ہے جو جبرا اپنے منہ سے كفر كا اظہاركرے ليكن اس كا دل ايمان پرمطمئن ہو ، توجب كفرجو كہ سب سے عظيم اورحرام كا ہے مكرہ شخص سے اس كا گناہ بھى اٹھا لياگيا ہے توپھر بدرجہ اولى مكرہ شخص سے كسى اورچيز كا مؤاخذہ نہيں ہوگا ۔

اورپھر نبى صلى اللہ عليہ وسلم نے بھى فرمايا ہے :

(يقينا اللہ تعالى نے ميرى امت سے خطاءاورنسيان اورجس پر انہيں مجبور كرديا گيا ہو معاف كرديا ہے) سنن ابن ماجۃ حديث نمبر (2033) علامہ البانى رحمہ اللہ تعالى نے صحيح سنن ابن ماجۃ (1664) ميں اسے صحيح قرار ديا ہے ۔

لھذا وہ عورت جس پر مجرمانہ حملہ ہوا ہو اوراس نے بچنے كى پورى كوشش كى ليكن وہ اس سے فرار اختيار نہ كرسكى اورنہ بچ سكى تو اس پر كوئي گناہ نہيں اوراس كا روزہ بھى صحيح ہے اس پر نہ تو قضاء ہے اور نہ ہى كفارہ ۔

امام احمد رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں :

ہر وہ معاملہ جس میں روزہ دار مغلوب ہوجائے اس پر قضاء وغیرہ نہیں ہے ۔ ا ھ دیکھیں مغنی ابن قدامہ (4 / 376) ۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

کسی شخص نے اپنی بیوی سے اس کی رضامندی کے بغیر جماع کیا تو اس کا حکم کیا ہے ؟

توشیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

اگر تو عورت مکرہہ یعنی اسے اس فعل پر مجبورکیا گیا ہو تو اس پر عورت پر کچھ گناہ نہیں اوراس کا روزہ بھی صحیح ہے ، لیکن اگر اس نے بھی اس میں سستی کی تو اس پرقضاء اورتوبہ ہوگی لیکن کفارہ نہیں ۔ ا ھ

دیکھیں فتاوی الشیخ ابن باز (15 / 310) ۔

اورشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی الشرح الممتع میں رمضان المبارک میں دن کے وقت جماع کرنے کے حکم میں کہتے ہیں :

جب عورت جہالت اورنسیان یا پھراکراہ ومجبورہونے کی بنا پر معذور ہو تو اس پر نہ تو قضاء ہے اورنہ ہی کفارہ ۔ ا ھ

دیکھیں الشرح الممتع (6 / 414) ۔

لھذا اس مناسبت سے ہم عورتوں کویہ نصیحت کرینگے کہ وہ اللہ تعالی سے ڈریں اوراس کا تقوی اختیارکرتے ہوئے مردوں سے میل جول سے کنارہ اختیار کریں اورخاص کرکفاراورفاسق مردوں سے ، اوراسی طرح ہراس چیز سے بھی بچیں جومرد ان میں چاہتے ہیں مثلا:

زیب وزینت اور بے پردگی اوربات چیت میں نرمی اورغلط افعال ان سب اشیاء سے بچ کررہے ، اورعورت کو مناسب وقت اورجگہ اختیارکرنی چاہیے اوراسے ایسی جگہوں پر نہیں جانا چاہیے توفتنہ وفساد سے اٹی پڑی ہوں ۔

عورتوں کو چاہیے کہ وہ اللہ تعالی کےاحکامات کی پابندی کرتے ہوئے پردہ کی پابندی کریں کیونکہ اسی میں ان کی عزت حشمت اورعفت ، اوردین ودنیا کی بھلائي اورسعادت مندی ہے ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گوہیں کہ وہ مسلمانوں کے حالات درست فرمائے ۔

واللہ اعلم .